طالبِ علمِ دین

پر کرم ہو گیا

05-May-2022

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

5 مئی، 2022ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

طالِبِ عِلْمِ دین پر کرم ہو گیا

اس بیان میں آپ جان سکیں گے…

- …طالِبِ عِلْمِ دین پر کرم ہو گیا… (ایمان افروز واقعہ)
- …دُنیوی عِلْم سیکھنے کی شرائط
- …حاکِمِ وقت نے طلبائے عِلْمِ دین سے معذرت کی
- …موزوں پر مسح کا مسئلہ پوچھنے کے لئے سفر

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ (اسلامک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

اللہ پاک کے پیارے اور آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جس نے کتاب میں مجھ پر درودِ پاک لکھا تو جب تک میرا نام اس میں لکھا رہے گا، فرشتے لکھنے والے کے لئے بخشش کی دُعا کرتے رہیں گے۔ (1)

عجب کرم ہے کہ خود مُجرِموں کے حامی | گناہگاروں کی بخشش کرانے آئے ہیں
وہ پرچہ جس میں لکھا تھا درود اس نے کبھی | یہ اس سے نیکیاں اس کی بڑھانے آئے ہیں (2)

وضاحت: یہ کیسا نرالا کرم ہے کہ سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم روزِ قیامت اپنے گنہگار اُمّتیوں کی بخشش کروانے خود تشریف لائیں گے، ایک روایت کے مطابق ایک شخص نے دُنیا میں ایک کاغذ پر درود لکھا ہو گا، سرورِ عالَم نورِ مُجَسَّم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اس کا لکھا ہوا یہ درودِ پاک اس کے نیکیوں والے پلڑے میں رکھ دیں گے، جس کی برکت سے نیکیوں کا پلڑا وزنی ہو جائے گا اور اس گنہگار کو بخش دیا جائے گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... معجم اَوسط، جلد: 1، صفحہ: 497، حدیث: 1835۔

2 ... سامانِ بخشش، صفحہ: 93-94 ملتقطاً۔

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے:اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت اَفْضَل تَرین عَمَل ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنَّت میں داخِل کر دیتی ہے۔بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ❁ عِلْمِ دِین سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ❁ بااَدَب بیٹھوں گا ❁ اپنی اِصْلاح کے لئے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

طالِبِ عِلْمِ دین پر کرم ہو گیا... (ایمان افروز واقعہ)

حضرت یحیٰ بن یحیٰ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ مفتیٔ مدینہ، حضرت مالِک بن انس رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے شاگرد ہیں، فرماتے ہیں: پہلے دِن جب میں حضرت امام مالِک بن انس رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خدمت میں پڑھنے کے لئے حاضِر ہوا، آپ نے میرا نام پوچھا، پھر فرمایا: اللہ! اللہ! اے یحیٰ! عِلْمِ دین سیکھنے میں خوب کوشش کرو...! تمہاری ترغیب کے لئے میں تمہیں ایک واقعہ سُناتا ہوں۔ ایک مرتبہ مُلکِ شام سے تمہاری ہی عمر کا ایک نوجوان مدینۂ منورہ میں عِلْمِ دین سیکھنے کے لئے آیا، وہ ہمارے ساتھ پڑھتا تھا، دورانِ طالبِ علمی ہی اسے موت آگئی، میں نے اس نوجوان کے جنازے جیسا کسی کا جنازہ نہیں دیکھا، مدینۂ منورہ کا کوئی عالِم، کوئی طالِبِ عِلْم ایسا نہیں تھا جو اس کے جنازے پر نہ آیا ہو، اس وقت کے بہت بڑے عالِمِ دین حضرت ربیعہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اس کی نمازِ جنازہ پڑھائی، پھر حضرت ربیعہ، حضرت زید بن اسلم، حضرت یحیٰ

---

1 ...جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284۔

بن سعید اور حضرت ابنِ شہاب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِم (یعنی اس وقت کے بہت بڑے بڑے عُلمائے کرام) نے اسے قبر میں اُتارا۔

اس خوش نصیب طالِبِ عِلْم کی وفات کے تیسرے دِن ایک شخص نے اسے خواب میں دیکھا، کیا دیکھتا ہے: ایک خوبصورت نوجوان ہے، اس نے سفید لباس پہنا ہے، سبز عمامہ سر پر سجایا ہے اور ایک خوبصورت گھوڑے پر بیٹھا آسمان سے اُتر رہا ہے، خواب دیکھنے والے نے اس کا یہ مقام و مرتبہ دیکھ کر حیرانی سے پوچھا: اے نوجوان! تم اس مقام پر کیسے پہنچے؟ نوجوان نے کہا: مجھے میرے عِلْمِ دِین نے یہاں تک پہنچایا، عِلْم کا ہر وہ باب جو میں نے سیکھا تھا، اللہ پاک نے ہر باب کے بدلے مجھے جنّت میں ایک درجہ عطا فرمایا، پس عِلْمِ دین کی برکت سے مجھے درجات ملتے گئے، ملتے گئے، اگرچہ میں طالِبِ عِلْم تھا مگر اللہ پاک کے فضل و کرم سے عُلَما کے درجے تک پہنچا دیا گیا، اللہ پاک نے فرشتوں کو حکم دیا: میرے انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السّلام کے وارثوں کے درجات بلند کرو! بے شک میں نے اپنے ذِمّۂ کرم پر لازِم کیا ہے کہ جو بھی عالِمِ دین ہو یا طالِبِ عِلْمِ دِین ہو، اُن سب کو ایک ہی درجے میں رکھا جائے گا۔ وہ خوش نصیب طالِبِ عِلْم بولا: میں بھی طالِبِ عِلْمِ دین تھا، پَس اللہ پاک نے مجھے بلند درجات عطا فرمائے، یہاں تک کہ میرے اور رسولِ اکرمِ نورِ مُجَسَّم صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے درمیان صِرْف 2 درجات کا فاصِلہ رِہ گیا، ایک درجہ وہ جہاں سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دیگر انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السّلام کے ساتھ تشریف فرما ہیں اور دوسرا درجہ وہ جہاں صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان اور پچھلے نبیوں پر ایمان لانے والے موجود ہیں، ان 2 درجات کے بعد جو درجہ ہے وہ عُلَمائے کرام اور طُلَبائے عِلْمِ دِین کے لئے ہے۔ طالِبِ عِلْمِ دین نے اللہ پاک

کی عنایات کا مزید ذِکر کرتے ہوئے کہا: میں جب عُلَمائے کرام والے درجے میں پہنچا تو وہاں موجود عُلَمائے کرام نے میرا خوب اچھے طریقے سے استقبال کیا، پھر اللہ پاک نے ہمیں خوشخبری دیتے ہوئے فرمایا: اے گروہِ عُلَما...! یہ میری جنّت ہے، یہ میں نے تمہیں عطا کی، یہ میری رِضا ہے، بے شک میں تم سے راضی ہوا، میں تمہیں عطا فرماؤں گا، جس کی تم خواہش کرو گے اور جس جس کی تم شفاعت کرو گے، میں تمہاری شفاعت قبول فرماؤں گا۔

یاخُدا میری مغفرت فرما   باغِ فردوس مَرحَمت فرما
تُو گُناہوں کو کر معاف اللہ   میری مقبول معذرت فرما
مصطفےٰ کا وسیلہ توبہ پر   تُو عنایت مُداوَمَت فرما
موت ایماں پہ دے مدینے میں   اور محمود عاقِبت فرما
سرفراز اور سُرخرُو مولیٰ   مجھ کو تُو روزِ آخرت فرما[1]

علّامہ اِبْنِ بطّال رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ یہ ایمان افروز واقعہ لکھنے کے بعد فرماتے ہیں: یہ تمام فضائل اُن کے لئے ہیں جو صرف و صرف اللہ پاک کی رضا کے لئے عِلْمِ دین سیکھیں اور اپنے عِلْم پر عَمَل بھی کریں۔[2]

آیئے! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی زبانی بارگاہِ رسالت میں استغاثہ پیش کرتے ہیں:

گو ذلیل و خوار ہوں کر دو کرم   پر سگِ دربار ہوں کر دو کرم
آہ! پلّے کچھ نہیں حُسنِ عَمَل   مفلس و نادار ہوں کر دو کرم

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 75 ملتقطاً۔
2 ...شرح صحیح بخاری لابن بطال، کتاب العلم، جلد: 1، صفحہ: 134و135۔

جذبۂ حُسنِ عَمَل ہے اور نہ عِلْم | ناقِص و بیکار ہوں کر دو کرم[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

عِلْم کی شمع سے ہو مجھ کو محبت یارَبّ!

اے عاشقانِ رسول! دیکھا آپ نے! خوش نصیب طالِبِ عِلْم کو عِلْمِ دین کے لئے گھر بار چھوڑنے، خوب اِخْلاص اور محنت و لگن کے ساتھ طلبِ عِلْمِ دین میں مَصْرُوف رہنے کی کیسی برکات نصیب ہوئیں، ذرا تَصَوُّر توکیجئے! یہ نوجوان کیسا خوش بخت تھا، اس نے عِلْمِ دین سیکھنے کی خاطِر اپنا گھر بار چھوڑا، ماں باپ اور عزیز رشتے داروں سے جُدائی اختیار کی، مُلْکِ شام سے مدینۂ طیّبہ حاضِر ہوا، عِلْمِ دین سیکھتے سیکھتے اسے موت آئی تو انعام کیا ملا، وقت کے تمام بڑے بڑے عُلَما اس کے جنازے میں شریک ہوئے، وقت کے ائمہ کرام نے اسے قبر میں اُتارا، کرم بالائے کرم یہ کہ اللہ پاک نے اسے جنّت میں بلند درجات عطا فرمائے، اسے عُلَمائے کرام کے درجے میں مقام عطا فرمایا۔ سُبْحٰنَ اللہ! اللہ پاک ہمیں بھی عِلْمِ دین سیکھنا نصیب فرمائے۔

زِندگی ہو مری پروانے کی صُورت یارَبّ! | عِلْم کی شمع سے ہو مجھ کو محبت یارَبّ!

آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

عُلَمائے کرام کے درجات بلند کئے جاتے ہیں

پارہ28، سُوْرَۃُ الْمُجَادَلَۃ، آیت:11 میں اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

یَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِیْنَ | ترجمہ کنزُالایمان: اللہ تمہارے ایمان والوں کے

[1] ...وسائلِ بخشش، صفحہ:256 ملتقطاً۔

اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ | اور ان کے جن کو علم دیا گیا درجے بلند فرمائے گا۔

صحابیِ رسول، سُلطانُ المفسرین، حضرت عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُما اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں: عُلَمائے کرام عام مؤمنین سے 700 درجے بلند ہوں گے اور ان کے ہر 2 درجوں کے درمیان 500 سال کی مسافت (یعنی دُوری) ہو گی۔ (1)

"عِلْم" دِین کا قُطب ہے

پیارے اسلامی بھائیو! غور تو فرمایئے! عِلْمِ دین کی کیسی بلند شان ہے کہ عُلَما کو روزِ قیامت عام لوگوں سے بہت اُونچے درجات ملیں گے۔ حُجّۃُ الاسلام امام محمد بن محمد غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: عِلْم کامیابی کی بنیاد اور دِین کا قُطب ہے۔

عِلْم زندگی اور جہالت موت ہے

والدِ اعلیٰ حضرت مولانا نقی علی خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: دُنیا و آخرت میں کوئی کمال عِلْمِ دین کے بغیر حاصِل نہیں ہو سکتا اور یہاں تک کہ عِلْمِ دین کے بغیر ایمان بھی ناقِص رہتا ہے۔ اسی لئے عُلَما فرماتے ہیں: اَلْعِلْمُ بَابُ اللہِ الْاَقْرَب عِلْم اللہ پاک کی بارگاہ تک پہنچنے کا سب سے قریب ترین دروازہ ہے وَالْجَهْلُ اَعْظَمُ حِجَابٌ بَيْنَكَ وَبَيْنَ الله اور جہالت تمہارے اور اللہ پاک کے درمیان سب سے بڑا حجاب (یعنی پردہ) ہے۔

مولانا نقی علی خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ مزید فرماتے ہیں: عِلْم زِندگی اور جہالت موت ہے۔ (2)

اللہ پاک ہم سب کو شوقِ عِلْمِ دِین نصیب فرمائے۔ آیئے! عِلْمِ دین کے فضائل پر چند

---

1 ... قوت القلوب، جلد: 1، صفحہ: 241۔

2 ... فیضانِ علم وعلما، صفحہ: 7و8۔

احادیثِ کریمہ سُننے کی سَعَادت حاصِل کرتے ہیں:

(1): ایک زمانہ ایسا آئے گا...!!

حضرت حکیم بن حِزام رَضِیَ اللہُ عَنہ سے روایت ہے: رسولِ اکرم، نورِ مجسم صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بے شک تم ایسے زمانے میں ہو جس میں علما زیادہ اور خطبا (یعنی من گھڑت قصے کہانیاں سُنانے والے) تھوڑے ہیں، دینے والے زیادہ اور مانگنے والے کم ہیں، اس زمانے میں عَمَل عِلْم سے بہتر ہے۔ عنقریب لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا جب علما کم اور خطبا (یعنی من گھڑت قصّے کہانیاں سنانے والے) زیادہ ہوں گے، دینے والے کم اور مانگنے والے زیادہ ہوں گے، اس زمانے میں عِلْم سیکھنا عمل کرنے سے افضل ہو گا۔ [1]

(2): عِلْمِ دِین سیکھنا ہر مسلمان پر فرض ہے

صحابیٔ رسول حضرت انس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عَنہ سے روایت ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیْضَۃٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ وَاِنَّ طَالِبَ الْعِلْمِ یَسْتَغْفِرُ لَہٗ کُلُّ شَیْءٍ حَتَّی الْحِیْتَانُ فِی الْبَحْرِ عِلْمِ دِین سیکھنا ہر مسلمان پر فرض ہے اور طالبِ عِلْم (دِین) کے لئے ہر چیز یہاں تک کہ سمندر میں مچھلیاں بھی مغفرت کی دُعا کرتی ہیں۔ [2]

پیارے اسلامی بھائیو! عِلْمِ دِین سیکھنے کی کیسی عظیم برکات ہیں کہ طالبِ عِلْمِ دین اپنے کاموں میں مشغول ہوتا ہے، عِلْم سیکھتا ہے، دِینی کتابیں پڑھتا ہے، قرآنی آیات اور احادیث یاد کر رہا ہوتا ہے اور دُنیا کی ہر چیز یہاں تک کہ سمندر کی مچھلیاں بھی اس کے لئے

1 ... معجم کبیر، جلد:2، صفحہ:306، حدیث:3041۔
2 ... جامع صغیر، صفحہ:325، حدیث:5266۔

مغفرت کی دُعا کر رہی ہوتی ہیں۔ یہ کیسی خوش بختی ہے...!! سُبْحٰنَ اللّٰہ!

کونسا عِلْم سیکھنا فرض ہے...؟

اے عاشقانِ رسول! ابھی ہم نے جو حدیثِ پاک سُنی، اس میں فرمایا گیا کہ عِلْم حاصِل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ اس حدیثِ پاک میں کونسا عِلْم مراد ہے؟ اس کی وضاحت کرتے ہوئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: اس حدیثِ پاک سے اسکول کالج کی مُرَوَّجہ دُنیوی تعلیم نہیں بلکہ ضَروری دینی علم مُراد ہے۔ لہٰذا ❁ سب سے پہلے اسلامی عقائد کا سیکھنا فرض ہے ❁ اس کے بعد نَماز کے فرائض و شرائط و مُفسِدات (یعنی نَماز کس طرح دُرُست ہوتی ہے اور کس طرح ٹوٹ جاتی ہے، اس کا سیکھنا) ❁ پھر رَمَضانُ الْمُبارَک کی تشریف آوری ہو تو جس پر روزے فرض ہوں اُس کیلئے روزوں کے ضَروری مسائل ❁ جس پر زکوٰۃ فرض ہو اُس کے لئے زکوٰۃ کے ضَروری مسائل ❁ اسی طرح حج فرض ہونے کی صورت میں حج کے ❁ نکاح کرنا چاہے تو نکاح کے ❁ تاجر کو تجارت کے ❁ خریدار کو خریدنے کے ❁ نوکری کرنے والے اور نوکر رکھنے والے کو اِجارے کے ❁ غرض ہر مسلمان عاقِل و بالغ مرد و عورت پر اُس کی موجودہ حالت کے مطابِق مسئلے سیکھنا فرضِ عَین ہے۔

❁ اِسی طرح ہر ایک کیلئے حلال و حرام کے مسائل بھی سیکھنا فرض ہے ❁ مسائلِ قلب (باطنی مسائل) یعنی باطنی فرائض مَثَلاً عاجِزی و اِخلاص اور توکُّل وغیرہ اوران کو حاصِل کرنے کا طریقہ ❁ اسی طرح باطنی گناہ مَثَلاً تکبُّر، رِیاکاری، حَسَد، بدگمانی، بُغض و کینہ، وغیرہ اوران کا علاج سیکھنا بھی ہر مسلمان پر فرض ہے ❁ اسی طرح مُہلِکات یعنی ہَلاکت میں ڈالنے والی چیزوں جیسا کہ وعدہ خِلافی، جھوٹ، غیبت، چغلی، بہتان، بدنِگاہی، دھوکہ، ایذاءِ مسلم

وغیرہ وغیرہ تمام صغیرہ وکبیرہ گناہوں کے بارے میں ضَروری اَحکام سیکھنا بھی فرض ہے تاکہ اِن سے بچا جاسکے۔(1)

خدایا ہم اسلامی اَحکام سیکھیں | بچائیں جو دوزخ سے وہ کام سیکھیں

دُنیوی عِلْم سیکھنے کی شرائط

پیارے اسلامی بھائیو! آج کل دُنیوی عُلُوم سیکھنے کا رُجحان بہت بڑھ گیا ہے، بہت سارے مسلمان اپنے دُنیوی مستقبل کو سنوارنے کی خاطر طرح طرح کے دُنیوی عُلُوم سیکھتے اور اس کے لئے بہت محنت و مشقت اُٹھاتے ہیں۔ بے شک دُنیوی عِلْم سیکھنے کے دُنیوی طَور پر فائدے بھی ہیں اور دُنیوی عِلْم سیکھنے کو مطلقاً ناجائِز بھی نہیں کہا جاسکتا، البتہ دُنیوی عِلْم سیکھنے کے لئے کچھ شرائط ہیں، انہیں پُورا کرنا ضروری ہے۔ سیدی اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: *–وہ عُلُوم جن میں کفریات کی تعلیم ہو، ان کا پڑھنا حرام ہے *–ہاں! جائزِ عُلُوم (جن میں اسلامی عقائد و تعلیمات کے خِلاف باتیں نہ ہوں، وہ عُلُوم) جائزِ نوکری کے لئے پڑھنا جائِز ہے *–جبکہ ان میں ایسا مشغول نہ ہو کہ دِین کا ضروری عِلْم نہ سیکھ پائے، ورنہ **وہ دُنیوی عِلْم جو فرض عِلْمِ دِین سیکھنے سے باز رکھے، حرام ہے** *–اس کے ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ اپنے دِین و اَخلاق پر اَثَر نہ پڑے *–اسلامی عقائد و خیالات پر ثابِت قدم اور مسلمانی وَضع پر قائم رہے، یہ سب شرائط پائی جائیں تو جائزِ رِزق حاصِل کرنے کے لئے جائِز دُنیوی عِلْم سیکھنے میں حرج نہیں۔(2)

1 ...نیکی کی دعوت، صفحہ:136۔

2 ...فتاویٰ رضویہ، جلد:23، صفحہ:708و709۔

ایک دوسرے مقام پر فرماتے ہیں: ہر شخص جس حالت میں ہے، اس کے متعلق شرعی اَحکام سے واقِف ہو، یہ فرضِ عین ہے، جب تک یہ عِلْم حاصِل نہ کرلے جغرافیہ، تاریخ وغیرہ (دُنیوی عُلوم) سیکھنے میں وقت ضائع کرنا جائِز نہیں۔[1]

لہٰذا جو دُنیوی عِلْم سیکھتے ہیں، ان پر لازِم ہے کہ پہلے ضروری دِینی عِلْم سیکھیں، صِرف وہی عُلوم پڑھیں جو قرآن وحدیث اور اسلامی تعلیمات کے مُخَالِف نہ ہوں، جن عُلوم میں دِین کے مُخَالِف باتیں ہوں، وہ عُلوم ہر گز نہ پڑھیں اور اس کے ساتھ ساتھ دُنیوی عِلْم پڑھتے ہوئے بھی اسلامی اَخلاق اور اسلامی حُلیَہ (مثلاً داڑھی وغیرہ) برقرار رکھیں۔ ان شرائط کے ساتھ جائِز دُنیوی عِلْم سیکھنا جائِز ہے۔

خدایا ہم اسلامی اَحکام سیکھیں | بچائیں جو دوزخ سے وہ کام سیکھیں

(3): اللہ پاک جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے

اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مَنْ یُّرِدِ اللہُ بِہٖ خَیْراً یُّفَقِّھْهُ فِی الدِّیْنِ اللہ پاک جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے، اسے دِین کی سمجھ بوجھ عطا فرمادیتا ہے۔[2]

(4): عُلَما انبیا کے وارِث ہیں

حضرت کَثِیر بن قَیس رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں دمشق کی مسجد میں صحابیٔ رسول حضرت ابو دَرداء رضی اللہ عنہ کی خِدمت میں حاضِر تھا، اس وقت آپ کے پاس ایک شخص آیا، اس نے

1 ...فتاویٰ رضویہ، جلد:23، صفحہ:647۔
2 ...بخاری، کتاب العلم، باب من یرد اللہ، صفحہ:92، حدیث:71۔

عرض کیا: اے ابودرداء رَضِیَ اللہُ عنہ! مجھے معلوم ہوا کہ آپ رسولِ اکرم، نورِ مجسم صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ایک حدیث بیان فرماتے ہیں، میں وہ حدیثِ پاک سیکھنے کے لئے مدینۂ منورہ سے آیا ہوں۔ حضرت ابودرداء رَضِیَ اللہُ عنہ نے فرمایا: کیا تم تجارت کے لئے نہیں آئے؟ عرض کیا: نہیں۔ فرمایا: تجارت کے عِلاوہ (دمشق میں) تمہیں کوئی اور کام ہو، جس کے لئے تم آئے ہو؟ عرض کیا: نہیں (میں توصِرف حدیثِ رسول سیکھنے کے لئے اتنی دور سے حاضِر ہوا ہوں، اس کے عِلاوہ میرا کوئی اور مقصد نہیں ہے)۔ اس پر حضرت ابو درداء رَضِیَ اللہُ عنہ نے طالِبِ عِلْمِ دین کے فضائل بیان کرتے ہوئے فرمایا: میں نے اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے سُنا: ❁جو عِلْمِ (دِین) سیکھنے کے لئے کسی رستے پر چلے، اللہ پاک اس کے لئے جنّت کا راستہ آسان فرما دیتا ہے ❁بے شک فرشتے طالِبِ عِلْمِ (دِین) سے خوش ہو کر، اس کے لئے اپنے پَر بچھا دیتے ہیں ❁بے شک زمین و آسمان کی تمام مخلوق، یہاں تک کہ پانی میں مچھلیاں بھی طالِبِ عِلْمِ (دین) کے لئے دُعائے مغفرت کرتی ہیں ❁بے شک عالِم کی فضیلت عبادت گزار پر ایسی ہی ہے جیسی چودھویں رات کے چاند کی فضیلت ستاروں پر ❁**بے شک عُلَما انبیا کے وارِث ہیں**، بے شک انبیائے کرام علیہمُ السَّلام ورثے میں دِرْہم و دِینار (یعنی مال و دولت) نہیں چھوڑتے، انبیائے کرام علیہمُ السَّلام تو ورثے میں صِرف عِلْم چھوڑتے ہیں، **پس جس نے عِلْمِ (دین) حاصِل کیا، اس نے بڑا حِصّہ حاصِل کر لیا۔**(1)

عِلْمِ دین سے بڑھ کر کوئی عظمت نہیں

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور فرمائیے! طالِبِ عِلْمِ دین کی کیسی بلند شان ہے،

(1)...ابن ماجہ، مقدمہ، باب فضل العلم، صفحہ:49، حدیث:223۔

طالِبِ عِلْمِ دین کے لئے جنّت کا راستہ آسان کردیا جاتا ہے، طالِبِ عِلْمِ دین کے لئے فرشتے اپنے پَر بچھاتے ہیں، طالِبِ عِلْمِ دین کے لئے زمین و آسمان کی تمام مخلوق، فرشتے، درخت، پتھر، چرند، پرند، یہاں تک کہ مچھلیاں بھی دُعائے مغفرت کرتی ہیں اور اَہَم ترین فضیلت یہ کہ **عُلَمائے دِین انبیائے کرام علیہمُ السّلام کے وارِث ہیں۔** حُجّۃُ الْاِسلام امام محمد بن محمد غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جس طرح نبوت سے بڑھ کر کوئی مرتبہ نہیں، اسی طرح نبوت کی وراثت (یعنی عِلْمِ دین) سے بڑھ کر کوئی عظمت نہیں۔ (1)

(5): عُلَما کی فضیلت ایسی ہے جیسے...!!

تِرمذی شریف میں حدیثِ پاک ہے، حضرت ابواُمامہ باہَلی رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: سرورِ عالَم، نورِ مجسم صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پاک بارگاہ میں ایک عبادت گزار اور ایک عالِم کا ذِکْر کیا گیا، اس پر دوجہاں کے تاجدار، مکی مدنی سردار صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِي عَلَى اَدْنَاكُم یعنی عالِم کی فضیلت عبادت گزار پر ایسی ہے جیسی میری فضیلت تمہارے ادنیٰ (یعنی سب سے کم رُتبے والے) پر۔ (2)

پیارے اسلامی بھائیو! یہ عُلَمائے کرام کی بےمثال فضیلت ہے، ذرا غور فرمائیے! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی فضیلت کتنی بلند ہے، آپ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نبیوں کے تاجدار ہیں، امامُ الانبیا ہیں، اللہ پاک کے بعد سب سے بُلند رُتبہ اور مقام جس ہستی کو مِلا وہ مبارک ہستی میرے اور آپ کے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں،

---

1 ...احیاءُ العلوم مترجم، جلد: 1، صفحہ: 45۔

2 ...ترمذی، ابواب العلم، باب ماجاء فی فضل الفقہ، صفحہ: 632، حدیث: 2685۔

اتنے بلند رُتبہ رسول، رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم فرما رہے ہیں کہ **عالِم (دِین) کی فضیلت عبادت گزار پر ایسی ہی ہے جیسی میری فضیلت کم رُتبہ اُمّتی پر ہے۔**

اب ہم نے غور کرنا ہے، سب سے کم رُتبہ اُمّتی کون ہے؟ اور ہمارے آقا و مولیٰ مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی اُس پر فضیلت کتنی ہے؟ اِسے یقینی طور پر تو نہیں کہا جا سکتا، البتہ عُلَمائے کرام نے اس کا ایک اندازہ لگایا ہے، عُلما فرماتے ہیں: ❁ سب سے کم درجہ اُمّتی وہ ہے، جس کے دِل میں ایمان کا نُور تو موجود ہے مگر اس کی زِندگی گُناہوں میں گزر رہی ہے، یہ سب سے کم درجہ ہے ❁ پھر اس کے اُوپر مؤمنِ صالِح یعنی نیک مسلمان کا درجہ ہے ❁ پھر اس کے اُوپر شہید کا درجہ ہے ❁ پھر اس کے اُوپر متقی پرہیز گار کا درجہ ہے ❁ متقی پرہیز گار سے اُوپر ولی کا درجہ ہے ❁ عام اولیا سے اُوپر اَوتاد ہیں ❁ اَوتاد سے اوپر اَبدَال ❁ ابدال سے اُوپر قُطب ❁ قُطب سے اُوپر قُطبُ الاَقطاب ❁ قُطبُ الاَقطاب سے اُوپر غوث ❁ غوث سے اُوپر غوثِ اعظم ❁ پھر اسی طرح وِلایت کے درجات ہیں ❁ ان تمام درجاتِ وِلایت میں اونچا درجہ صحابی کا ہے ❁ صحابہ کرام علیہم الرِّضوان میں اُونچا درجہ انصاری صحابۂ کرام علیہم الرِّضوان کا ہے ❁ انصار سے اُوپر مہاجرین کا درجہ ❁ مہاجرین میں سب سے اونچا درجہ صِدّیق کا ❁ صدیق سے اُوپر نبی ❁ نبی سے اُوپر رسول ❁ رسول سے اُوپر انبیائے اُولُو العزم ❁ انبیائے اُولُو العزم میں اُوپر حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السّلام کا درجہ ❁ اور حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السّلام سے اُوپر خاتَمُ النَّبِیین، رَحمَۃٌ لِّلعَالَمِین، حبیبِ رَبُّ العَالَمِین کا درجہ ہے۔[1]

---

1 ...شانِ حبیب الرحمٰن، صفحہ:125 ملتقطاً۔

اللہ اکبر! **اے عاشقانِ رسول!** غور فرمائیے! یہ صِرف ایک اجمالی بیان ہے، حقیقت میں اللہ پاک کے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلَّم کا کیا مقام و مرتبہ ہے، یہ تو کوئی پہچان ہی نہیں سکتا، صِرف اجمالی طَور پر ان درجات ہی کو دیکھ لیا جائے تو ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلَّم ایک ادنیٰ اُمّتی پر کتنے درجے فضیلت رکھتے ہیں، اب حدیثِ پاک سنیئے! ارشاد فرمایا: **ایک عالِمِ دِین عبادت گزار مسلمان پر ایسی ہی فضیلت رکھتا ہے، جیسی میری فضیلت ایک ادنیٰ اُمّتی پر ہے۔**

یہ ہے عُلَمائے کرام کی شان....!! اللہ پاک ہم سب کو باعَمَل عالِمِ دین بننے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

(6): 72 صِدِّیقوں کا ثواب

حضرت اُمامہ باہلی رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، رسولِ اکرم، نورِ مجسم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلَّم نے فرمایا: جو عِلْمِ (دِین) سیکھتے اور عِبادت کرتے ہوئے پروان چڑھا اور بڑا ہو کر بھی اسی حالت میں رہا، تو اللہ پاک قیامت والے دن اُس کو 72 صدیقوں کا ثواب عطا فرمائے گا۔ (1)

(7): عِلْمِ دین سیکھنا کیوں ضروری ہے؟

حضرت معاذ بن جبل رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، رسولِ اکرم، نورِ مجسم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلَّم نے فرمایا: عِلْم حاصِل کرو! کیونکہ ❁ اللہ پاک کی رضا کے لئے عِلْم سیکھنا خوفِ خُدا ہے ❁ عِلْم کی تلاش عبادت ہے ❁ عِلْم کی تکرار کرنا (یعنی سبق یاد کرنے کے لئے بار بار پڑھنا) تسبیح ہے ❁ بے عِلْم کو عِلْم سکھانا صدقہ ہے ❁ عِلْم کو اس کے اَہْل پر خرچ کرنا نیکی ہے ❁ عِلْم حلال و

---

(1)... جامع صغیر، صفحہ: 180، حدیث: 3004۔

حرام کی پہچان کا ذریعہ ہے ❁ عِلْم اَہلِ جنّت کے راستے کا نشان ہے ❁ عِلْم باعِثِ راحت ہے ❁ عِلْم رفیقِ سفر ہے ❁ عِلْم تنہائی کا ساتھی ہے ❁ عِلْم تنگدستی وخوشحالی میں رہنما ہے ❁ عِلْم دشمنوں کے مقابلے میں ہتھیار ہے ❁ عِلْم دوستوں کے نزدیک زینت ہے ❁ اللہ پاک عِلْم کے ذریعے قوموں کو بلندی عطا فرماتا ہے ❁ اللہ پاک عِلْم کے ذریعے سے قوموں کو امام بنا دیتا ہے، پھر ان کی پیروی کی جاتی ہے ❁ عُلَما کی رائے کو حرفِ آخر سمجھا جاتا ہے ❁ فرشتے عُلَما کی دوستی میں رغبت کرتے ہیں ❁ عُلَما کے لئے ہر خشک و تَر، یہاں تک کہ سمندر کی مچھلیاں اور خشکی کے جانور، سب دُعائے مغفرت کرتے ہیں ❁ عِلْم دِل کی زِندگی ہے ❁ عِلْم اندھیرے میں آنکھوں کا نور ہے ❁ عِلْم کے ذریعے بندہ اولیائے کرام کی منازِل کو پالیتا ہے ❁ عِلْم عَمَل کا امام ہے ❁ عَمَل عِلْم کے تابع ہے ❁ خوش نصیبوں کے دِل میں عِلْم ڈال دیا جاتا ہے ❁ جبکہ بدبختوں کو عِلْم سے محروم کردیا جاتا ہے۔[1]

(8): علما کے لئے رزق کا غیبی انتظام

ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: **جو بندہ دِین کی سمجھ بوجھ حاصِل کرتا ہے، اللہ پاک اس کے غموں اور پریشانیوں کو کافِی ہو جاتا ہے اور اسے ایسی جگہ سے رزق عطا فرماتا ہے، جہاں سے اُس کا گمان بھی نہیں ہوتا۔**[2]

سُبْحٰنَ اللہ! اے عاشقانِ رسول! ہمیں چاہئے کہ ہمت کریں، نفس سستی دِلاتا ہے، شیطان وسوسے ڈالتا ہے، یہ دونوں ہمارے دُشمن ہیں، ان کی ایک نہ سُنیں، اپنے پیارے

---

1 …الترغیب والترہیب، کتاب العلم، صفحہ:42و43، حدیث:8ملتقطاً۔

2 …جامع بیان العلم وفضلہ، جلد:1، صفحہ:199، حدیث:216۔

پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ، دوجہاں کے داتا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے مبارک فرمان پر دھیان لگائیں، علمِ دین سیکھنے میں مَصرُوف ہو جائیں، پریشانیاں آئیں گی، مشکلات آئیں گی، قربانیاں بھی دینی پڑ سکتی ہیں مگر کوئی بات نہیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اللہ پاک ان غموں اور پریشانیوں سے نجات عطا فرمائے گا اور رِزْق کا بھی ایسی جگہ سے انتظام فرما دے گا، جہاں سے ہمارا وَہم وگمان بھی نہیں ہو گا۔

حاکِمِ وقت نے طلبائے عِلْمِ دین سے معذرت کی

حضرت ابو الحسن فقیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ہم مشہور مُحَدِّث حضرت حسن بن سفیان رحمۃ اللہ علیہ کی خِدْمت میں رہا کرتے تھے، ایک بار آپ نے فرمایا: جب مجھے عِلْمِ دین سیکھنے کا شوق ہوا، اس وقت میں نوجوان تھا، ہم چند دوست مِل کر عِلْمِ دین حاصِل کرنے کے لئے مِصْر کی طرف روانہ ہو گئے، اب ہم نے استاد تلاش کرنا تھا، بڑی تلاش کے بعد ہم اس زمانے کے بہت بڑے مُحَدِّث صاحب کے پاس پہنچے، وہ ہمیں روزانہ اَحادِیث لکھوایا کرتے۔

ہم سب دوست ایک مسجد میں رہتے تھے، پردیس تھا، غربت تھی، تنگدستی تھی، کوئی ہماری مشقتوں اور تکلیفوں سے واقِف نہیں تھا، ہم نے بھی کبھی کسی کے سامنے اپنی مشقت کا رونا نہیں رویا تھا۔ ایک بار یوں ہوا کہ ہمارے پاس جتنے پیسے تھے، سب ختم ہو گئے، فاقہ کشی شروع ہوئی، یہاں تک کہ ہم نے 3 دِن اور 3 راتیں بھوکے رہ کر گزار دیں، بھوک کی وجہ سے کمزوری بڑھ گئی، چلنا پھرنا بھی دشوار ہو گیا۔

حضرت حَسَن بن سفیان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اسی بھوک کی حالت میں چوتھا دِن بھی آگیا، اب تو کمزوری کی انتہا ہی ہو چکی تھی، چنانچہ میں مسجد کے ایک کونے میں گیا اور نماز

پڑھنا شروع کر دی، نماز کے بعد میں دُعا مانگی، ابھی میں دُعا سے فارِغ بھی نہیں ہوا تھا کہ مسجد میں ایک نوجوان داخِل ہوا، اس نے پوچھا: حَسَن بن سفیان کون ہے؟ میں نے کہا: میں ہوں۔ نوجوان بولا: ہمارے شہر کے حاکم طولُون نے آپ کے لئے کھانا بھجوایا ہے۔

میں نے حیرانی سے پوچھا: حاکم کو ہمارے بارے میں کیسے معلوم ہوا؟ وہ نوجوان بولا: میں خادِم ہوں، آج صبح مجھے ہمارے حاکم نے بُلایا اور کہا: فُلاں محلے کی فُلاں مسجد میں جاؤ، وہاں دِین کے طالِبِ عِلْم ہیں، وہ 3 دِن اور 3 راتوں سے بھوکے ہیں، انہیں کھانا بھی پہنچاؤ اور کچھ رقم بھی دے آؤ! اور ہاں! میری طرف سے معذرت بھی کرنا کہ مجھے ان کی حالت کا عِلْم نہ ہو سکا، کل میں خود ان کی بارگاہ میں حاضِر ہو کر معافی مانگوں گا۔

وہ نوجوان کہتا ہے: حاکِمِ شہر کی یہ باتیں سُن کر مجھے بڑی حیرت ہوئی، میں نے پوچھا: عالی جناب! آخر اس عنایت کا سبب کیا ہے؟ حاکم بولا: رات میں بستر پر لیٹا، ابھی آنکھیں بند ہی ہوئی تھیں کہ میں نے خواب میں دیکھا: ایک گھوڑے سوار ہے، اس کے ہاتھ میں ایک نیزہ ہے، اس نے نیزے کی نوک میرے پہلو میں رکھ دی اور کہا: فوراً اُٹھو اور حسن بن سفیان اور ان کے ساتھیوں کی مدد کرو! وہ راہِ عِلْمِ دین کے مُسَافِر ہیں، 3 دِن اور 3 راتوں سے بھوکے ہیں، تیرے شہر کی فُلاں مسجد میں قیام فرما ہیں۔ حاکم کہتا ہے: میں نے اس گھوڑے سوار سے پوچھا: آپ کون ہیں؟ بولا: میں اللہ پاک کا ایک فرشتہ ہوں اور تمہیں طلبائے عِلْمِ دِین کی اس حالت سے خبر دار کرنے آیا ہوں، اب دیر نہ کرو! فوراً اُن کی خِدْمت کا انتظام کرو! اتنا کہنے کے بعد وہ گھوڑے سوار میری نظروں سے اوجھل ہو گیا۔[1]

---

1 ... عُیُون الحکایات، حصہ اول، صفحہ: 181 تا 184 خلاصۃً۔

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** دیکھا آپ نے! عِلْمِ دین کے طلبا کے لئے غیب سے کیسے انتظامات ہوتے ہیں۔ لہٰذا غربت و افلاس اور مال و دولت کی کمی سے مت گھبرائیے! ہمّت باندھئے اور عِلْمِ دین سیکھنے میں مَصْرُوف ہو جائیے۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اللہ پاک مدد فرمائے گا۔

(9): پانچویں مت ہونا

حضرت عبد الرحمٰن بن ابی بَکْرَہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: عالِم بنو یا طالِبِ عِلْم، عِلْمِ دین سننے والے بنو یا عِلْمِ دِین سے محبّت کرنے والے بنو، **پانچویں مت بننا، ورنہ ہلاک ہو جاؤ گے۔**[1]

(10): موزوں پر مسح کا مسئلہ پوچھنے کے لئے سَفَر

حضرت اِبْنِ حُبَیْش رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: قبیلہ مُراد کے ایک صحابی حضرت صَفْوان بن عَسّال رَضِیَ اللہُ عنہ بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے اور عرض کیا: یارسولَ اللہ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میں آپ کی بارگاہ میں عِلْمِ دین سیکھنے کے لئے حاضِر ہوا ہوں۔ پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مرحبا! طالِبِ عِلْمِ دین کو خوش آمدید...! فرشتے طالِبِ عِلْمِ دین سے خوش ہو کر اسے اپنے پروں سے ڈھانپ لیتے ہیں، ایک فرشتہ اس پر اپنے پروں سے سایہ کرتا ہے، دوسرا فرشتہ پہلے فرشتے کے پروں کے اُوپر اپنے پروں سے سایہ کرتا ہے، یوں کرتے کرتے آسمان تک فرشتے ایک دوسرے کے پروں پر اپنے پَر پھیلا دیتے ہیں۔

طالِبِ عِلْمِ دین کی یہ فضیلت بیان کرنے کے بعد سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صلی

---

1 ...جامع بیان العلم وفضلہ، جلد: 1، صفحہ: 158، حدیث: 151۔

اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کیا سیکھنے آئے ہو؟ حضرت صَفْوان رَضِیَ اللہُ عنہ نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میں مکہ مکرمہ سے مسلسل سفر کرتے ہوئے آپ کی خدمت میں موزوں پر مسح کے متعلق مسئلہ پوچھنے حاضر ہوا ہوں۔(1)

سُبْحٰنَ اللہ! سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! دیکھئے! عِلمِ دین سے کیسی محبت ہے! حضرت صَفْوان رَضِیَ اللہُ عنہ صِرف ایک مسئلہ پوچھنے کے لئے اتنی دُور سے سَفر کرکے حاضِر ہوئے۔ اور ہمارے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خوشی کا انداز بھی دیکھئے! آپ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کس پیارے انداز میں طالِبِ عِلمِ دین کا استقبال فرمایا اور انہیں طلبِ عِلمِ دین کے فضائل سنائے۔

(11): عِلمِ دین کی برکت سے قبر روشن ہوتی ہے

حضرت کعبُ الاَحْبار رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: اللہ پاک نے اپنے نبی حضرت موسیٰ عَلَیہ السَّلام کی طرف وحی فرمائی: (اے موسیٰ!) بھلائی کی باتیں سیکھو اور لوگوں کو سکھاؤ! بے شک میں عِلمِ (دین) سکھانے والوں اور سیکھنے والوں کی قبریں روشن فرماؤں گا، انہیں قبر میں بالکل وحشت نہیں ہوگی۔(2)

راہِ عِلمِ دین کی رکاوٹیں

اے عاشقانِ رسول! غور فرمائیے! عِلمِ دین کے کیسے کیسے فضائل ہیں مگر افسوس! ہماری غفلت...! نفس سستی دِلاتا ہے، محنت و مشقت سے دُور بھاگتا ہے، شیطان وسوسے ڈالتا

1 ...جامع بیان العلم وفضلہ، جلد:1، صفحہ:164، حدیث:162۔

2 ...جامع بیان العلم وفضلہ، جلد:1، صفحہ:240، حدیث:324۔

ہے، کبھی عزّت و شہرت کی طلب میں لگاتا ہے، کبھی مال و دولت کی حرص میں مبتلا کرتا ہے، دِل میں وسوسے آتے ہیں کہ اگر عِلْمِ دین سیکھنے میں لگ گیا تو کماؤں گا کیسے، کھاؤں گا کہاں سے؟ اتنا بڑا بزنس ہے، وقت کہاں سے نکالوں گا، دُکان نہیں چھوڑ سکتا، نوکری سے وقت نہیں ملتا، اس کے عِلاوہ اور طرح طرح کے وسوسے دِلا کر شیطان خبیث ہمیں عِلْمِ دین کی دولت سے محروم کر دیتا ہے۔

شیطان طالِبِ عِلْمِ دین کا سب سے بڑا دُشمن

مکتبۃ المدینہ کی کتاب **ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت** میں ہے: بعدِ نمازِ عصر شیاطین سمندر پر جمع ہوتے ہیں، اِبلیس کا تخت لگتا ہے، شیاطین کی کارگزاری پیش ہوتی ہے، کوئی کہتا ہے: اس نے اتنی شرابیں پلائیں، کوئی کہتا ہے، اِس نے اِتنی بدکاریاں کروائیں (شیطان نے) سب کی سُنیں۔ کسی نے کہا: میں نے آج فُلاں طالِبِ عِلْم (دین) کو پڑھنے سے باز رکھا۔ (شیطان یہ) سنتے ہی تخت پر سے اُچھل پڑا اور اس کو گلے سے لگا لیا اور کہا: اَنْتَ اَنْتَ (یعنی) تُو نے (زبردست) کام کیا۔ باقی شیاطین یہ کیفیت دیکھ کر جل گئے کہ اُنھوں نے اِتنے بڑے بڑے کام کئے، ان کو کچھ نہ کہا اور اس (شیطان کے چیلے) کو (طالبِ علم دین کو صِرف ایک چھٹی کروا دینے پر) اتنی شاباش دی! اِبلیس بولا: تمہیں نہیں معلوم جو کچھ تم نے کیا، سب اِسی (علمِ دین پڑھنے سے روکنے والے) کا صدقہ ہے۔ اگر (دِینی) عِلْم ہوتا تو وہ (لوگ) گُناہ نہ کرتے۔ [1]

پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا شیطان کا سب سے بڑا ہدف مسلمانوں کو عِلْمِ دین سے روکنا ہے کہ اگر مسلمان عِلْمِ دِین سیکھنے سے رُک جائے تو اس کا گُناہوں سے باز رہنا بہت

---

1 ...ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، صفحہ: 356۔

دُشوار ہے، اس لئے ہمیں چاہئے کہ عِلْمِ دین حاصِل کریں، اس میں کسی قسم کی سستی نہ کریں۔ اللہ پاک ہم سب کو عِلْمِ دِین سے محبت و اُلفت نصیب فرمائے۔ آمین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

دعوتِ اسلامی اور فروغِ عِلْمِ دین

الحمدللہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی عِلْمِ دین کا نُور دُنیا بھر میں پھیلانے میں مَصرُوفِ عَمَل ہے۔

دعوتِ اسلامی کے تحت ملک و بیرونِ مُلک میں ہزاروں جامعات المدینہ چل رہے ہیں، جہاں اسلامی بھائیوں و اسلامی بہنوں کو الگ الگ جامعۃ المدینہ میں درسِ نظامی (یعنی عالِم وعالِمہ کورس) کروایا جاتا ہے۔ الحمدللہ! جامعۃ المدینہ میں عِلْمِ تفسیر و اُصولِ تفسیر، عِلْمِ حدیث و اُصولِ حدیث، عِلْمِ فقہ و اُصولِ فقہ، عِلْمِ کلام، مختلف عُلُومِ لغت مثلاً عِلْمِ نحو، عِلْمِ صرف، عِلْمِ بیان، عِلْمِ بدیع، عِلْمِ معانی وغیرہ تقریباً 15 عُلُوم و فُنون سکھائے جاتے ہیں، اب تو اللہ پاک کے فضل اور اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نظرِ عنایت سے دعوتِ اسلامی کا اپنا تعلیمی **بورڈ کنز المدارس** بھی بَن چکا ہے، جامعۃ المدینہ میں امتحانات کنز المدارس بورڈ کے تحت ہی دلوائے جاتے ہیں اور **M.A** اسلامیات کی ڈگری بھی دی جاتی ہے۔

جامعۃُ المدینہ میں داخلے جاری ہیں، جامعۃ المدینہ میں داخلہ لیجئے! اپنے بچوں کو، بچیوں کو داخِل کروایئے! اپنے عزیز رشتے داروں اور دوست احباب کا ذِہن بنایئے، انہیں بھی جامعۃ المدینہ میں داخِل کروایئے! الحمدللہ! جامعۃ المدینہ کے تحت پاکستان کے کچھ شہروں میں نائٹ جامعۃ المدینہ بھی چل رہے ہیں۔ جس میں جاب ہولڈرز، یونیورسٹی و کالجز کے

سٹوڈنٹس اور کاروباری مصروفیات رکھنے والوں کے لئے درس نظامی اور 2 سالہ کورس کی رات کی کلاسز ہوتی ہیں آپ بھی درس نظامی یا 2 سالہ کورس میں داخلہ لے لیجئے اور عِلمِ دین سیکھئے اور دین کی خِدمت میں مَصرُوف ہو جائیے! اللہ پاک ہم سب کو عالِمِ باعَمَل بن کر دوسروں کو بنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ہفتہ وار مدنی مذاکرہ

اے عاشقانِ رسول! عِلمِ دِین سیکھنے کا ایک آسان ترین ذریعہ **مدنی مذاکرہ** بھی ہے۔ الحمد للہ! شیخ طریقت، امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ ہر ہفتے کو رات عشا کی نماز کے بعد مدنی چینل پر براہِ راست (Live) **مدنی مذاکرہ** فرماتے یعنی دُنیا بھر سے عاشقانِ رسول کے پوچھے گئے سوالوں کے عِلم و حکمت سے بھرپور جوابات ارشاد فرماتے ہیں۔

ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام بھی ہے۔ دُنیا اور آخرت کی بھتریاں پانے، اولیائے کرام کا فیضان حاصِل کرنے، دِل میں عشقِ رسول بڑھانے، عِلمِ دِین کے نُور سے آراستہ ہونے اور نیک نمازی بننے کے لئے **مدنی مذاکرے** میں شرکت کیجئے اور ڈھیروں نیکیاں کمائیے! آیئے! ترغیب کے لئے **مدنی مذاکرے** کی ایک مدنی بہار سنتے ہیں:

بچے بھی نمازی بن گئے

تحصیل تَلہ گنگ (ضلع چکوال، صوبہ پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کا کہنا ہے: پہلے میں معاشرے کا بہت بگڑا ہوا انسان تھا۔ سگریٹ، چرس، شراب جو ملتا اس کی طرف

ہاتھ بڑھا دیتا، ایک بار مجھ پر کرم ہوا اور میں نے رمضان المبارک کے روزے رکھنا شروع کر دیئے، روزانہ رات کو مدنی چینل پر **مدنی مذاکرہ** دیکھنا بھی نصیب ہو گیا، امیرِ اہلسنت دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ کی حکمت بھری باتوں نے میرے دل پر ایسا اثر کیا کہ زندگی میں انقلاب برپا ہو گیا، الحمد للہ! میں نے گناہوں سے سچی توبہ کر لی اور چہرے کو داڑھی شریف سے سجا لیا، پانچوں نمازیں مسجد میں با جماعت ادا کرنے لگا، مجھے نمازیں پڑھتا دیکھ کر میرے 12 سالہ بیٹے اور 10 سالہ بیٹی نے بھی نمازیں پڑھنا شروع کر دیں۔ بیٹا تو با جماعت نماز کی ادائیگی کے لئے میرے ساتھ مسجد جاتا ہے۔(1)

مدنی مذاکرہ ہے شریعت کا خزینہ | اخلاق کا تہذیب کا طریقت کا خزینہ

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللہ علیہ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنۡ اَحَبَّ سُنَّتِیۡ فَقَدۡ اَحَبَّنِیۡ وَمَنۡ اَحَبَّنِیۡ کَانَ مَعِیَ فِی الۡجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔(2)

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

قبرستان کی حاضری کی سنّتیں اور آداب

2 فرامینِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم: (1): قبروں کی زیارت کرو کیونکہ یہ دُنیا میں بے

1 ... فیضانِ مدنی مذاکرہ، صفحہ: 72۔
2 ... مشکوٰۃ، کتابُ: الایمان، باب: الاعتصام، جلد: 1، صفحہ: 55، حدیث: 175۔

رغبت کا سبب اور آخرت کی یاد دلاتی ہیں۔[1] (2): جو اپنے والدین دونوں یا ایک کی قَبْر کی ہر جمعہ کے دن زیارت کرے گا، اُس کی مغفرت ہو جائے گی اور نیکو کار لکھا جائے گا۔[2]

اے عاشقانِ رسول! ❀ قبورِ مسلمین (یعنی مسلمانوں کی قبروں) کی زیارت سنت اور مزاراتِ اولیاءِ کرام و شہدائے عظام کی حاضری سعادت بَر سعادت اور انہیں ایصالِ ثواب مندوب (یعنی پسندیدہ) و ثواب ہے ❀ مزار شریف یا قَبْر کی زیارت کیلئے جاتے ہوئے راستے میں فضول باتوں میں مشغول نہ ہوں ❀ قَبْر کو سجدۂ تعظیمی کرنا حرام ہے اور اگر عبادت کی نِیّت ہو تو کفر ہے ❀ قبرستان میں اُس عام راستے سے جائیں، جہاں ماضی میں کبھی بھی مسلمانوں کی قبریں نہ تھیں، جو راستہ نیا بنا ہوا ہو اُس پر نہ چلیں۔ **فتاوٰی شامی** میں ہے: (قبرستان میں قبریں مٹا کر) جو نیا راستہ نکالا گیا ہو اُس پر چلنا حرام ہے ❀ بلکہ نئے راستے کا صرف گمان (یعنی شک) ہو تب بھی اُس پر چلنا ناجائز و گناہ ہے ❀ کئی مزاراتِ اولیا پر دیکھا گیا ہے کہ زائرین کی سہولت کی خاطر مسلمانوں کی قبریں مِسمار (یعنی توڑ پھوڑ) کر کے فرش بنا دیا جاتا ہے، ایسے فرش پر لیٹنا، چلنا، کھڑا ہونا، تِلاوت اور ذِکر و اَذکار کیلئے بیٹھنا وغیرہ حرام ہے، جہاں ایسی صورت حال ہو وہاں دُور ہی سے فاتحہ پڑھ لیجئے ❀ قَبْر کے اوپر **اگربتی نہ جلائی جائے** اس میں سوئے ادب (یعنی بے ادبی) اور بد فالی ہے، ہاں اگر (حاضرین کو) خوشبو (پہنچانے) کے لیے (لگانا چاہیں تو) قَبْر کے پاس خالی جگہ ہو وہاں لگائیں کہ خوشبو پہنچانا محبوب (یعنی پسندیدہ) ہے قبروں کی زیارت کے لیے یہ 4 دن بہتر ہیں: پیر، جمعرات،

---

1 ...ابن ماجہ، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی زیارۃ القبور، صفحہ: 252، حدیث: 1571۔
2 ...شُعَبُ الایمان، جلد: 6، صفحہ: 201، حدیث: 7901۔

جمعہ، ہفتہ۔ جمعہ کے دن بعد نمازِ صبح زیارتِ قبور افضل ہے۔[1]

مختلف سنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور شیخ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91صفحات کا رسالہ **550سنّتیں اور آداب** خریدیئے اور پڑھئے، سنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

لوٹنے رحمتیں قافلے میں چلو | سیکھنے سنّتیں قافلے میں چلو
ہوں گی حل مشکلیں قافلے میں چلو | ختم ہوں شامتیں قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

(1) شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[2]

1... 550 سنّتیں اور آداب، صفحہ:87 تا 90 ملتقطاً۔
2... اَفضَلُ الصَّلَاۃ، صفحہ:151، خلاصۃً۔

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[1]

﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر (70) دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[2]

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

عَلّامہ اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[3]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ

1 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔
2 ...قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
3 ...اَفضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔

اللہ عَنْہُ کے درمیان بٹھا لیا۔ اِس سے صحابۂ کرام علیہم الرِّضوان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے ! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (1)

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (2)

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (3)

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(حِلم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شبِ

---

1 ...قَولُ البَدِیع، باب اَوّل، صفحہ: 125۔
2 ...التر غیب والترہیب، کِتابُ الذِّکر والدُّعا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔
3 ...مَجمَعُ الزَّوائِد، کِتابُ الاَدعِیہ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔

قَدْر حاصل کرلی۔[1]

1 ...تاریخِ اِبْنِ عَسَاکِر، جلد:19، صفحہ:155، حدیث:4415۔